4713CH20

# اولمپک کھیل

''اولمپک'' یونانی لفظ اولمپیا سے بنا ہے یونان دنیا کا ایک قدیم ملک ہے اور خوبصورت اور کشادہ وادی کا نام ہے۔ اس وادی میں ہر چوتھے سال یونان والوں کے ادبی اور ورزشی مقابلے ہوا کرتے تھے۔ اسی وجہ سے یہاں کھیلے جانے والے کھیلوں کو اولمپک کھیل کا نام دیا گیا۔

کہا جاتا ہے کہ کھیلوں کا پہلا اولمپک مقابلہ حضرت عیسیٰ کی پیدائش سے 1253 سال پہلے ہرکولیس نے شروع کیا تھا۔ اس روایت کا کوئی تاریخی ثبوت نہیں ہے۔ تاریخی اعتبار سے یہ کہا جاتا ہے کہ یہ مقابلے 884 قبل مسیح میں شروع ہوئے اور 776 ق۔م سے ہر چار سال کے بعد پابندی کے ساتھ ہونے لگے۔ اس زمانے کے دستور کے مطابق یہ کھیل ایک مہینے تک جاری رہتے تھے۔

اولمپک کھیلوں میں جو کھلاڑی تین مقابلوں میں اوّل آتے، ان کے مجسمے بنا کر اولمپیا کے میدان میں نصب کر دیے جاتے تھے۔ جب یہ فاتح کھلاڑی اپنے اپنے شہروں میں واپس جاتے تو عام دروازے سے داخل نہیں ہوتے تھے بلکہ ان کے لیے شہر کی چار دیواری توڑ کر راستہ بنایا جاتا تھا۔ ان کھلاڑیوں کا استقبال بڑے جوش وخروش سے کیا جاتا۔

اولمپک کھیل تہوار کے طور پر منائے جاتے۔ ان کے شروع ہونے سے پہلے پورے یونان میں اعلان کیا جاتا کہ اولمپیا کے مقابلے ہونے والے ہیں۔ اس اعلان کا مقصد یہ ہوتا تھا کہ ملک کے ہر گوشے سے لوگ بے خوف وخطر مقابلوں میں شرکت کے لیے آسکیں۔

ان کھیلوں میں حصّہ لینے والوں کے لیے یہ ضروری تھا کہ انھوں نے کوئی جرم نہ کیا ہو۔ ان کے اعمال اچھے اور پاکیزہ ہوں۔ انھوں نے کم سے کم دس مہینے مقابلے کی تیاری کی ہو اور آخری مہینہ اولمپیا میں گذارا ہو۔

© NCERT not to be republished

مقابلے سے پہلے کھلاڑیوں کی فٹنس کا معائنہ کیا جاتا اور وہ کھیلوں میں دیانت داری سے حصّہ لینے کا عہد کرتے۔ ان لوگوں کی بڑی عزت کی جاتی۔ شاعران پر نظمیں لکھتے، سنگ تراش ان کے مجسمے بناتے، عوام جلوس نکالتے اور یہ کھلاڑی ملک کے بہترین فرزند کہے جاتے۔ زیتون کی پتیوں کا تاج بنا کر اُن کے سروں پر سجایا جاتا۔ یونانیوں کے نزدیک کسی کھلاڑی کا یہ سب سے بڑا اعزاز تھا۔

اولمپک کھیلوں کا یہ سلسلہ 394 تک جاری رہا۔ بعد میں یہ مقابلے بند ہوگئے اولمپیا کے میدان میں سنّاٹا چھا گیا اور کھیلوں کا یہ سلسلہ پندرہ سو سال تک بند رہا۔

انیسویں صدی کے آخر میں ایک فرانسیسی نوجوان ’کوبے تین‘ نے اولمپک کھیلوں کو دوبارہ شروع کرنے کا ارادہ کیا۔ وہ اولمپیا گیا جہاں اُسے خیال آیا کہ کھیلوں کے عالمی مقابلے شروع کیے جائیں۔ اس نے 1894 میں دنیا بھر سے کھیلوں کے نمائندوں کو بلایا اور اپنے خیال کا اظہار کیا سب نے اس کی بھرپور تائید کی اور ہر تعاون کا یقین دلایا۔ اس کے بعد سب سے پہلے یونان کے شہر ایتھنز کا انتخاب ہوا اور 6/اپریل 1896 کو پھر سے اولمپک کھیل شروع ہوگئے۔

1896 میں جب اولمپک کھیل دوبارہ شروع ہوئے تو اس میں صرف تیرہ ملکوں کے کھلاڑی شریک ہوئے۔ اب یہ کھیل ہر چوتھے سال پابندی سے ہونے لگے اور ان کی مقبولیت برابر بڑھتی چلی گئی۔ 1908 تک اولمپک کھیل دنیا بھر میں مشہور ہوگئے۔ یہاں تک کہ 1912 میں جب سویڈن کی راجدھانی اسٹاک ہوم میں اولمپک کھیل ہوئے تو ان میں تمام برِاعظموں کے لگ بھگ ڈھائی ہزار کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ ان میں ستّاون عورتیں بھی شامل تھیں۔

پہلی جنگِ عظیم کے زمانے کو چھوڑ کر ہر چار سال کے بعد مختلف ملکوں کے یہ مقابلے اولمپیائی کھیلوں کے نام سے ہونے لگے۔

دوسری جنگِ عظیم کے دوران بھی یہ کھیل نہ ہو سکے۔ جنگ کے بعد 1948 میں لندن میں اولمپیائی مقابلے ہوئے جن میں ایک سو بائیس ملکوں کے دس ہزار کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ کھیل شروع ہونے سے پہلے مختلف ملکوں کے جب کھلاڑی قدم سے قدم ملا کر اسٹیڈیم میں چلتے ہیں تو یہ منظر بڑا دلفریب ہوتا ہے۔ سب سے آگے یونان کے کھلاڑی

© NCERT not to be republished

ہوتے ہیں۔اس کے بعد انگریزی حروف تہجّی کے اعتبار سے دوسرے ملکوں کے کھلاڑی ہوتے ہیں۔میزبان ملک کے کھلاڑیوں کا دستہ آخر میں ہوتا ہے۔اس موقعے پر بے شمار کبوتر چھوڑے جاتے ہیں اور پھر سب کی نظریں اس اولمپک کھلاڑی پر پڑتی ہیں جو اولمپک کی مشعل لے کر اسٹیڈیم میں داخل ہوتا ہے۔یہ مشعل اولمپیا میں سورج کی کرنوں سے روشن کی جاتی ہے۔اسے ایک کے بعد ایک کھلاڑی لے کر اس ملک کی طرف دوڑتا ہے جہاں اس سال کے اولمپک کھیل ہونے والے ہیں۔جب تک کھیل جاری رہتے ہیں یہ مشعل جلتی رہتی ہے۔کھیلوں کے ختم ہونے پر اسے بجھا دیا جاتا ہے اور اسی موقعے پر اگلے اولمپک کھیلوں کے لیے ملک اور شہر کا اعلان کر دیا جاتا ہے۔

اولمپیائی کھیلوں کا اپنا جھنڈا ہے۔اس کی زمین سفید ہے جو امن کی نشانی ہے۔سفید زمین پر نیلے، پیلے، کالے، سبز اور لال رنگوں کے پانچ دائرے ہیں۔یہ دائرے ایک دوسرے سے ملے ہوتے ہیں۔یہ دائرے پانچ برِّاعظموں کی

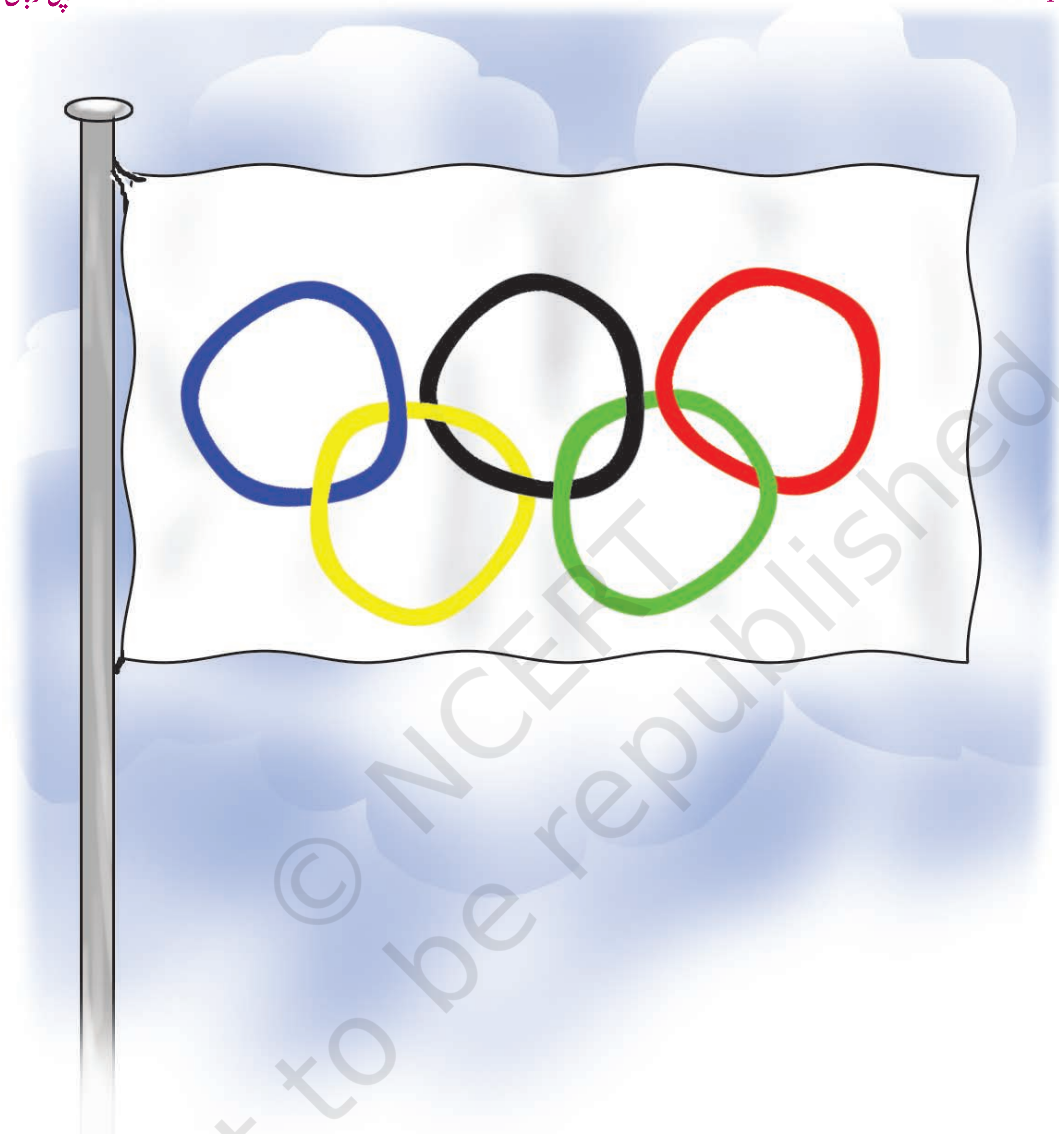

علامت ہیں۔ ایشیا، آسٹریلیا، یورپ، شمالی امریکہ اور جنوبی امریکہ کی علامت ہیں۔ لیکن اب یہ دائرے بین الاقوامی برادری کا نشان بن چکے ہیں۔ ان پانچ رنگوں میں دنیا کے ہر قومی جھنڈے کا کوئی نہ کوئی رنگ شامل ہے۔

اولمپک کا موٹو لاطینی زبان میں ہے جس کے معنی ہیں ''اور تیز اور اونچا اور مضبوط''۔ یہ موٹو کھلاڑیوں کو محبّت، محنت اور قوّت کے ساتھ مقابلہ کرنے کے لیے آمادہ کرتا ہے۔ کھیلوں کی اہم بات محض جیتنا نہیں، بلکہ ان میں حصہ لینا

© NCERT not to be republished

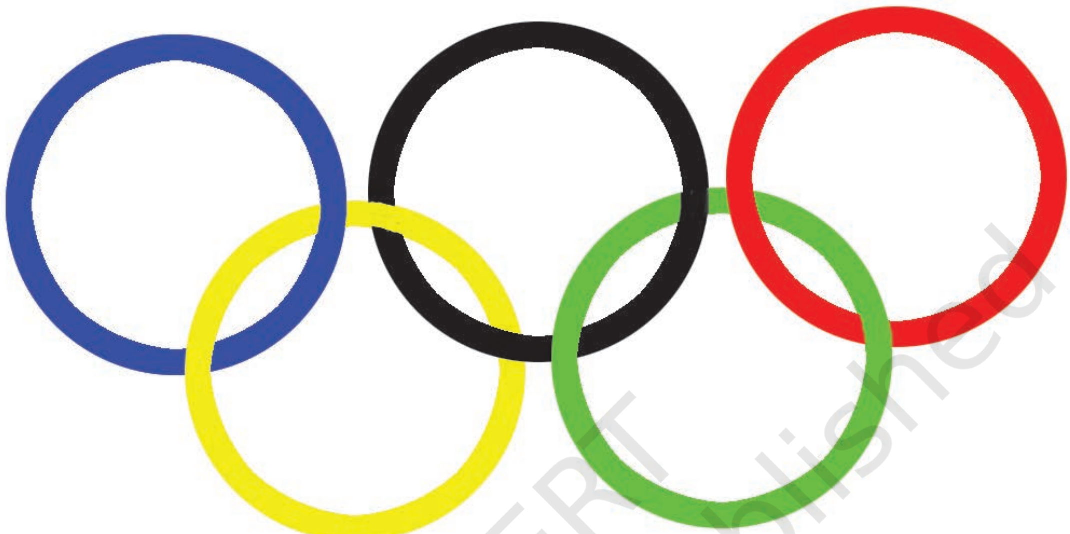

ہے۔یہی وجہ ہے کہ کھیل کو کھیل کے جذبے کے ساتھ کھیلنے والا مقابلے میں ہارنے کے باوجود لوگوں کا دل جیتنے میں کامیاب ہوجاتا ہے۔

## معنی یاد کیجیے

| | | |
|---|---|---|
| کشادہ | : | کھلا ہوا، پھیلا ہوا |
| وادی | : | پہاڑوں کے درمیان کی جگہ |
| منعقد ہونا | : | قائم ہونا، قرار پانا |
| مجسمے | : | مجسمہ کی جمع، بُت |
| نصب کرنا | : | لگانا، کھڑا کرنا، قائم کرنا |
| شہر پناہ | : | شہر کی چار دیواری، فصیل |
| سنگ تراش | : | پتھروں کو تراشنے والا، مجسمہ بنانے والا |

© NCERT not to be republished

| | | |
|---|---|---|
| فرزند | : | بیٹا |
| اعزاز | : | عزت، تکریم و تعظیم، انعام |
| بین الاقوامی | : | مختلف قوموں کا |
| تائید | : | حمایت، طرف داری |
| برِّ اعظم | : | خشکی کا بہت بڑا حصہ جس میں کئی ملک شامل ہوں |
| فتح یاب | : | جیتنے والا |
| اسٹیڈیم | : | وہ خاص جگہ جہاں پر کھیلوں کے مقابلے ہوں |
| حروفِ تہجّی | : | کسی زبان کے شروع سے آخر تک کے بنیادی حروف |
| دستہ | : | کھلاڑیوں کا گروپ، فوج کی ٹکڑی |
| علامت | : | نشانی، پہچان |
| موٹو | : | وہ خاص نشان جس سے کسی گروہ یا ادارے کی پہچان ہوتی ہے |
| آمادہ | : | تیار، راضی |
| لاطینی زبان | : | یونان کی پرانی زبان |

## سوچیے اور بتائیے۔

1. اولمپک کھیلوں کا آغاز کیسے ہوا؟
2. پرانے زمانے میں اولمپک کھیلوں کا اعلان کس طرح کیا جاتا تھا؟
3. اولمپک کھیلوں میں شرکت کے لیے کھلاڑیوں کے لیے کیا شرطیں تھیں؟
4. اولمپک کھیلوں میں جیتنے والے کھلاڑیوں کی کس طرح عزت افزائی کی جاتی تھی؟
5. اولمپک کھیلوں کو بین الاقوامی سطح پر شروع کرنے کی تحریک کس نے کی؟
6. عورتوں کو اولمپک کھیلوں میں حصہ لینے کا موقع کب سے ملا؟

© NCERT not to be republished

7. اولمپک جھنڈا کس بات کی علامت ہے؟

8. اولمپک کا موٹو کس زبان میں ہے اور اس کا کیا مطلب ہے؟

9. اولمپک کھیل کس جذبے سے کھیلے جاتے ہیں؟

## نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

منعقد ہونا　　عہد کرنا　　سنگ تراش　　پاکیزہ　　مقبولیت

بین الاقوامی　　مشعل　　برِ اعظم　　راجدھانی

## پڑھیے اور سمجھیے۔

- انیسویں صدی کے آخر میں ایک فرانسیسی نوجوان 'کوبے تین' نے اولمپک کھیلوں کو شروع کرنے کا ارادہ کیا۔
- کوبے تین کا خیال تھا اس کے دماغ کے ساتھ جسم کی نشو ونما بھی ضروری ہے۔
- وہ خود اولمپیا گیا۔
- جہاں اسے خیال آیا کہ کیوں نہ کھیلوں کے عالمی مقابلے شروع کیے جائیں۔
- پہلے جملے میں کوبے تین 'اسم' ہے اور بعد کے جملوں میں 'اس'، 'وہ'، 'اسے' کوبے تین کے لیے استعمال ہوئے ہیں۔ یہ الفاظ 'ضمیر' کہلاتے ہیں۔

## عملی کام

- اولمپک کھیلوں کے بارے میں دس جملے لکھیے۔
- اولمپک کھیل اب تک کن کن ملکوں میں ہو چکے ہیں اس کی فہرست بنایئے۔

© NCERT not to be republished

## غور کرنے کی بات

- یہ بات جتنی مشہور ہے اتنی ہی سچ بھی ہے کہ صحت مند جسم میں صحت مند دماغ ہوتا ہے۔ اسی لیے انسان صحت مند رہنے کے لیے طرح طرح کے جتن کرتا ہے۔ کام کے وقت کام، آرام کے وقت آرام کرتا ہے۔ ورزش کرتا ہے اور کھیل کود کر اپنے آپ کو صحت منداور تندرست رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔
- کھیل صرف ورزش ہی نہیں انسانی تفریح کا بڑا ذریعہ بھی ہے۔ کھیل کا جذبہ اتّحاد و اتّفاق کی تعلیم دیتا ہے۔ پرانے زمانے میں کھیل بہت مشکل اور جان لیوا ہوتے تھے۔ مگر وقت کے ساتھ ساتھ ان میں سدھار ہوتا گیا اور اب ان میں پہلے جیسی دقّتیں نہیں البتہ محنت ضرور ہے۔ آج کل دنیا بھر میں کھیلوں کے مقابلے ہوتے ہیں اور ساری دنیا کے کھلاڑی ان میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔
- ہمارے زمانے میں کھیلوں کے سب سے بڑے مقابلے اولمپک مقابلے ہیں۔ اولمپک میں دنیا کے تقریباً سو ممالک حصہ لیتے ہیں۔ ان مقابلوں میں ساری دنیا کو پیار، محبّت اور یکجہتی کی ڈور میں باندھ دیا ہے۔ چونکہ اس میں دنیا بھر کے کھلاڑی حصہ لیتے ہیں اسی لیے اولمپک کھیلوں کو بین الاقوامی مقابلوں کا درجہ حاصل ہے۔ یہ مقابلے اتّحاد و اتّفاق کے بے مثال نمونے ہیں۔

© NCERT not to be republished